

قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرنے کا طریقہ

مجیب: مفتی قاسم صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ رجب المرجب 1442ھ / مارچ 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوتِ اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قسم کے کفارے میں کھانے یعنی دس صدقہ فطر کی بننے والی قیمت کا حساب لگا کر اتنی رقم کی دینی کتب خرید کر شرعی فقیر طالب علم یا عالم دین کو پیش کرنے سے قسم کا کفارہ ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ان کتابوں کی قیمت دس صدقہ فطر کی قیمت کے برابر ہو، تو شرعی فقیر طالب علم یا عالم دین کو ان کتابوں کا قسم کے کفارے کی نیت سے مالک بنا دینے سے کفارہ ادا ہو جائے گا، بشرطیکہ دس افراد کو الگ الگ ایک صدقہ فطر کی قیمت کی کتابوں کا مالک بنائیں یا ایک ہی فرد کو دیں، تو ایک ساتھ دینے کی بجائے دس دن تک ایک ایک صدقہ فطر کی قیمت کی کتابیں دیں۔

اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ قسم توڑنے والے پر قسم کے کفارے کی نیت سے ایک غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا یا انہیں دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلانا لازم ہوتا ہے اور اسے اس بات کا بھی اختیار ہوتا ہے کہ چاہے تو کھانے کے بدلے میں ہر مسکین کو الگ الگ ایک صدقہ فطر کی مقدار یعنی آدھا صاع (دو کلو میں اسی گرام کم) گندم یا ایک صاع (چار کلو میں ایک سو ساٹھ گرام کم) جو یا کھجور یا کشمش دے دے یا ان چاروں میں سے کسی کی قیمت دے دے۔ اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری چیز دینا چاہے، تو اس چیز کی قیمت کا آدھے صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا جو کی قیمت کے برابر ہونا ضروری ہے۔ نیز ایک ہی مسکین کو دینا چاہے تو ضروری ہے کہ دس دن تک ایک ایک صدقہ فطر کی بقدر دے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-Ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net